22758-کیا سر ڈھانپنا شرعی طور پر واجب ہے

سوال

کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کس عالم دین کا مذہب ہے کہ مردوں کے لیے سر ڈھانپنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہمارے علم کے مطابق علماء میں سے
کوئی بھی مردوں کے سر ڈھانپنے کے وجوب کا قائل نہیں ہے، لیکن کچھ علماء کرام نے اسے مستحبات میں شمار کیا ہے، اورانہوں نے لوگوں کے سامنے سر ننگا کرنے کو خلاف مروت قرار دیا ہے، اور خاص کر جب کوئی زیادہ عمر کا شخص ایسا کرے، یا پھر کوئی عالم دین سر ننگا رکھے تو یہ خلاف مروہ شمار کرتے ہیں، کیونکہ ان کا سر ننگا رکھنا دوسروں کی بنسبت زیادہ قبیح شمار ہوتا ہے.

اور صحیح یہی ہے کہ یہ ہر دور اور ہر
معاشرے میں خلاف مروہ نہیں، بلکہ لوگوں کی عادات کے اعتبار سے اس کا حکم بھی مختلف ہے.

شاطبی رحمہ اللہ نے اسے لوگوں کی
عادت کے اعتبار سے دو قسموں میں تقسیم کیا ہے :

پہلی قسم :

جس کے اچھے یا قبیح ہونے پر کوئی
شرعی دلیل دلالت کرتی ہو، تو اس میں شرع کی طرف رجوع کیا جائے گا، اور لوگوں کی عادات کا اعتبار نہیں ہوگا، مثلا ستر ننگا کرنا، کیونکہ یہ قبیح ہے اور شریعت نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، چاہے اکثر لوگ اس کے عادی ہو جائیں.

اوراسی طرح اس کی مثال نجاست زائل
کرنا یہ ایک اچھا معاملہ ہے، جس کا شریعت نے حکم دیا ہے، چاہے اکثر لوگ اس کی کوئی پرواہ نہ کریں اور اس کی صفائی کا خیال نہ کریں، اور نجاست سے بچنے کی کوشش نہ کریں.

دوسری قسم :

لوگ جس کے عادی ہوں، اوراس کی نفی
یا اثبات میں کوئی شرعی دلیل وارد نہ ہو.

اس کی دو قسمیں ہیں :

پہلی : وہ عادات جو ثابت ہیں اور
تبدیل نہیں ہوتیں، مثلا کھانے پینے کی خواہش.

دوسری : تبدیل ہونے والی عادات، تو
معاشرے کے مختلف ہونے سے قبیح اور حسن ہونا بھی مختلف ہے.

اس قسم کی امام شاطبی مثال دیتے ہوئے
کہتے ہیں : مثلا سر ننگا رکھنا، تو یہ جگھوں اور علاقوں کے اعتبار سے مختلف ہے،
مشرقی علاقوں میں ذو مروت اشخاص کے لیے یہ قبیح ہے، اور مغربی علاقوں میں قبیح
نہیں، تو اس کے مختلف ہونے سے شرعی حکم مختلف ہے، اس طرح اہل مشرق کے ہاں ان کے
عادل ہونے میں یہ جرح اور قدح شمار ہوتا ہے، اور مغرب والوں کے ہاں اسے جرح شمار
نہیں کیا جاتا.

دیکھیں : الموفقات (284/2).

نتیجہ یہ حاصل ہوا کہ : مردوں کے لیے
سر ڈھانپنا ان امور میں شامل ہوتا ہے جس کے لیے لوگوں کی عادات کی طرف رجوع کیا
جائیگا، اور مرد کو چاہیے کہ وہ اپنے اس معاشرے کی عادات اپنائے جہاں وہ رہ رہا ہے،
جب تک وہ عادات شریعت کے مخالف نہ ہوں، لیکن اگر شریعت کے مخالف ہیں تو پھر نہیں،
تا کہ لباس وغیرہ شہرت میں امتیاز نہ ہو جس سے شرعا منع کیا گیا ہے.

واللہ اعلم.